عذابِ قبر کے چند اسباب

23 April 2026

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوت اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالٰی کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

گناہ گاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّةِ

یعنی جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار (1000) مرتبہ دُرود شریف پڑھے گا، وہ اُس وَقت تک نہیں مرے گا، جب تک جنّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی آکثار الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۳۲۶، حدیث: ۲۵۹۰)

بچاوے تم کو جو دوزخ سے ایسے مُحسن پر	سدا سلام کہوں عمر بھر درود پڑھو
عبث گناہوں کی شامت میں مارے پھرتے ہو	خُدا کی تم پہ ہو رحمت اگر درود پڑھو

(نورِ ایمان، صفحہ:57)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قبر کا عذاب دیکھا

حضرت اَبُو اُمامہ باہِلی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 2 قبروں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا یہاں فُلاں فُلاں دفن ہیں؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں! (یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)۔ فرمایا: بیشک اب فُلاں کو بٹھایا گیا اور اسے مارا جا رہا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

میری جان ہے! بے شک اسے ایسی ضرب لگائی گئی کہ اس کا ہر ہر جوڑ ٹوٹ گیا ہے، بیشک اس کی قبر آگ سے بھر گئی ہے اور اس نے ایک زور دار چیخ ماری ہے کہ اسے جنّوں اور انسانوں کے علاوہ ہر مخلوق نے سُنا ہے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ان کا جُرم کیا ہے؟ فرمایا: ان میں سے ایک وہ ہے، جو پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا لوگوں کا گوشت کھاتا (یعنی غیبت کیا کرتا) تھا۔[1]

قبر میں آہ! گُھپ اندھیرا ہے	روشنی ہو پئے رضا یا رب!
سانپ لپٹیں نہ میرے لاشے سے	قبر میں کچھ نہ دے سزا یارب!
نورِ احمد سے قبر روشن ہو	وَحشَتِ قبر سے بچا یا رب!

قبر کا عذاب حق ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم عذابِ قبر سے اللہ پاک کی پناہ مانگتے ہیں، اللہ کریم اپنے کرم سے ہمیں عذابِ قبر سے محفوظ فرمائے...!! یاد رکھئے قبر کا عذاب حق ہے، سچ ہے، یہ بات بالکل طے ہے کہ یہ اُمّت قبر میں آزمائی جائے گی۔ قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر اس کا ذکر آیا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۬ (پارہ:29، نوح:25)	ترجمہ کنزُالعِرفان: وہ اپنی خطاؤں کی وجہ سے ڈبو دیئے گئے پھر آگ میں داخل کئے گئے

اِس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے: اس آگ سے مُراد برزخ کی آگ (یعنی قبر کا عذاب) ہے یعنی ان کو گُناہوں اور نافرمانیوں کے سبب قبر کے اندر آگ میں جھونکا گیا۔[2]

[1]... اہوالُ القبور، الباب السادس، فصل انواع عذاب القبر، صفحہ:94۔

[2]... روح المعانی، پارہ:29، سورۂ نوح، زیرِ آیت:25، جلد:15، صفحہ:125۔

برزخ کیا ہے

مشہور مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: قبر سے مراد عالمِ برزخ ہے جس کی ابتداء ہر شخص کی موت سے ہے اور انتہا قیامت پر، لہٰذا جو مردہ دفن نہ ہوا بلکہ جلا دیا گیا، یا ڈبو دیا گیا، یا اُسے شیر کھا گیا اُسے بھی قبر کا حساب و عذاب ہے۔[1]

دے نزع و قبر میں ہر جا اَمان، اور
دوزخ کی آگ سے بچا یا ربِّ مصطفٰے

یہ اُمّت اپنی قبروں میں آزمائی جائے گی

حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں: پیارے آقا، میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک مرتبہ خچر پر سُوار ہو کر ایک باغ میں تشریف لے گئے، اچانک خچر گھبرا کر اُچھل کُود کرنے لگا، دیکھا گیا تو وہاں چار، پانچ قبریں تھیں، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: ان قبر والوں کو کون پہچانتا ہے؟ ایک شخص نے عرض کیا: میں پہچانتا ہوں۔ فرمایا: یہ کب مرے؟ عرض کیا: شرک و کفر کی حالت میں مرے تھے۔ اس پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **بے شک یہ اُمّت اپنی قبروں میں آزمائی جائے گی۔** اگر یہ خوف نہ ہوتا کہ تم مردے دفنانا چھوڑ دو گے تو میں اللہ پاک سے دُعا کرتا کہ یہ عذابِ قبر جو میں سُن رہا ہوں، تمہیں بھی سُنا دے۔[2]

حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں: میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ

[1]... مراۃ المناجیح، جلد: 1، صفحہ: 125 بتصرف۔
[2]... مسلم، کتاب الجنۃ... الخ، باب عرض مقعد المیت... الخ، صفحہ: 1099، حدیث: 2867۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ سفر میں تھا اور آپ اپنی سُواری پر جا رہے تھے۔ اچانک سُواری اُچھلنے لگی، میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اسے کیا ہوا ہے؟ فرمایا: اِس نے اُس آدمی کی آواز سن لی ہے جسے قبر میں عذاب دیا جارہا ہے۔(1)

قبر میں گر نہ محمد کے نظارے ہوں گے | حشر تک کیسے میں پھر تنہا رہوں گا یارب!
ڈنک مچھر کا سَہا جاتا نہیں، کیسے میں پھر | قبر میں بچھّو کے ڈنک آہ سہوں گا یارب!
گھپ اندھیرے کا بھی وَحشت کا بسیرا ہو گا | قبر میں کیسے اکیلا میں رہوں گا یارب!
گر کفن پھاڑ کے سانپوں نے جمایا قبضہ | ہائے بربادی! کہاں جاکے چھپوں گا یارب!
قبر محبوب کے جلووں سے بسا دے مالِک | یہ کرم کر دے تو میں شاد رہوں گا یارب!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عذابِ قبر کی چند جھلکیاں

پیارے اسلامی بھائیو! خوف کا مقام ہے...!! آہ! ❁ قبر اَوّل تو ہوتی ہی بہت تنگ ہے ❁ پھر وہاں کا انتہائی وحشت ناک اندھیرا ❁ تنہائی ❁ عزیز رشتے دار ❁ دوست احباب اور دُنیوی ساز و سامان چُھوٹنے کا صدمہ...!! انسان کا دِل تڑپا دینے کے لئے تو اتنا ہی کافی ہے مگر افسوس...!! ❁ جو گنہگار ہیں ❁ اللہ و رسول کی نافرمانیاں کرنے والے ہیں ❁ نمازیں قضا کرنے والے ❁ زکوٰۃ فرض ہونے کے باوُجود نہ دینے والے ❁ سُودی لین دَین کرنے والے ❁ شرابیں پینے والے ❁ داڑھیاں منڈانے والے ❁ ایک مُٹھی سے گھٹانے والے ❁ والدین کو ستانے والے ❁ غیبتیں اور چُغلیاں کرنے والے ❁ گانے باجے سُننے والے ❁ فلمیں ڈرامے دیکھنے

[1]... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:304، حدیث:3366۔

والے ❁ مسلمانوں کو ناحق تکلیفیں پہنچانے والے ❁ غریبوں کو ستانے والے ❁ دوسروں کے حقوق پامال کرنے والے ❁ آہ! جو نافرمان ہیں ❁ گناہوں کا بازار گرم کرنے والے ہیں، اللہ نہ کرے، اگر اس کی رحمت سے محرومی ہوئی اور قبر میں گُناہوں کی پکڑ ہو گئی تو اس تنہائی، وحشت اور انتہائی صدموں کے ساتھ ساتھ عذاب بھی مُسَلَّط ہو سکتا ہے، ہاں! ہاں! قبر کا عذاب انتہائی سخت ہے ❁ جب گنہگار قبر میں اُترتا ہے تو قبر بہت سخت لہجے میں اسے ڈانٹتی ہے ❁ پھر قبر کی دِیواریں آپس میں ملنا شروع ہو جاتی ہیں، ملتی جاتی ہیں، یہاں تک کہ مُردَہ ان دِیواروں کے درمیان آکر پِس جاتا ہے اور اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں ❁ قبر میں آگ بھی بھڑک سکتی ہے ❁ سانپ بچُّھو بھی چِمٹ سکتے ہیں ❁ عذاب دینے والے فرشتے لوہے کے ہتھوڑوں سے انتہائی سخت مار بھی مارتے ہیں ❁ بعض گنہگاروں پر ایک اندھا اور بہرا جانور مُسَلَّط کر دیا جاتا ہے، جس کے پاس لوہے کا بڑا سا ہتھوڑا ہوتا ہے، وہ اس ہتھوڑے سے مُردے کو مارتا ہے ❁ بعضوں کو ایسی مار ماری جاتی ہے کہ ان کا جسم پگھل کر بہہ جاتا ہے، پھر پہلی حالت پر آتا ہے، پھر مارا جاتا ہے ❁ بعضوں کی قبر میں خوفناک بڑے بڑے سانپ مُسَلَّط کر دیئے جاتے ہیں ❁ بعضوں کو آگ کی زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے ❁ اور بعضوں کو آگ کا لباس پہنا دیا جاتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ذرا تَصَوُّر باندھیئے! کیا ایسے عذابات ہم برداشت کر پائیں گے...!! آہ! جان نکلنے کی تکلیف اپنی جگہ، دُنیا چھوٹنے کا صدمہ اپنی جگہ، قبر کی تنہائی، وحشت، گھپ اندھیرا، یہ سب اپنی جگہ صدمے ہیں، پھر اس کے ساتھ اللہ نہ کرے، اللہ نہ کرے...!! اگر ہم پر کوئی عذاب مُسَلَّط کر دیا گیا تو ذرا سوچئے تو سہی...!! تَصَوُّر تو کیجئے! اس وقت ہم جائیں گے

کہاں...!!کسے پُکاریں گے...!!کس سے مدد مانگیں گے...!!ان سخت ترین عذابات سے کیسے چھٹکارا پا سکیں گے؟

اللہ پاک کرم فرمائے!کاش!اس کی رحمت ہو، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کرم فرمادیں،بَس!اسی صدقے ہی عذاب سے رہائی مل جائے۔

نہ چھوڑے جُرم چھٹتے ہیں نہ مارے نفس مرتا ہے	نہ جانے نیک آخر کب بنوں گا یارسولَ اللہ
اندھیرا کاٹ کھاتا ہے اکیلے خوف آتا ہے	تو تنہا قبر میں کیونکر رہوں گا یارسولَ اللہ
نکیرَین اِمتحاں لینے کو جب آئینگے تُربت میں	جوابات ان کو آقا کیسے دوں گا یارسولَ اللہ
برائے نام دردِ سر سہا جاتا نہیں مجھ سے	عذابِ قبر کیسے سہ سکوں گا یارسولَ اللہ
یہاں چیونٹی بھی تڑپا دے مجھے تو قبر کے اندر	میں کیونکر ڈنک بچھّو کے سہوں گا یارسولَ اللہ
لپک کر آگ کے شُعلے لپٹتے ہوں گے بربادی	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
فِرِشتے ڈانٹتے ہوں گے ہتھوڑے مارتے ہوں گے	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
وہاں سانپ اور بچھّو بھی مسلسل ڈَس رہے ہونگے	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
نہ مانگے موت آئے گی نہ بیہوشی ہی چھائیگی	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عذابِ قبر سے پناہ مانگیے!

پیارے اسلامی بھائیو!یہ ایسے سخت عذاب ہیں، یقین مانیئے!اگر ان عذابات میں پھنس گئے تو بہت دُشواری ہو جائے گی، آج ہم زندہ ہیں، ابھی موقع ہے، چاہئے کہ ہم عذابِ قبر سے پناہ مانگا کریں، حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، ایک مرتبہ سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی

تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک باغ میں تشریف لائے، وہاں زمانۂ جاہلیت میں مرنے والوں کی کچھ قبریں بھی تھیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جب اُن قبروں میں ہونے والے عذاب کی آوازیں سُنیں تو بے چین ہو کر باہر تشریف لائے اور فرمایا: اِسۡتَعِیۡذُوۡا بِاللّٰہِ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ اللہ پاک کی بارگاہ میں عذابِ قبر سے پناہ مانگو...!![1]

آیئے! حکمِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کی نیّت سے پناہ مانگتے ہیں:

نَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ (ہم عذابِ قبر سے اللہ پاک کی پناہ مانگتے ہیں)

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ ہم عذابِ قبر سے پناہ بھی مانگتے رہیں، پھر اس کے ساتھ ساتھ اُن گُناہوں سے بھی بچتے رہیں جو عذابِ قبر کا سبب بنتے ہیں۔ آیئے! ایسے چند گُناہوں کے بارے میں سنتے ہیں:

2 خطرناک گُناہ

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کے شروع میں ہم نے جو حدیثِ پاک سُنی، اس حدیث شریف سے ہمیں پتا چلا کہ غیبت کرنا اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا بہت ہی خطرناک گُناہ ہیں۔ انہی گُناہوں کے سبب ان مُردوں کو عذاب ہو رہا تھا اور پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کے بارے میں فرمایا: مَا یُعَذِّبَانِ فِیۡ کَبِیۡرٍ یعنی انہیں عذاب کسی ایسے گُناہ کے سبب نہیں ہو رہا، جن سے بچنا بہت دُشوار ہے۔

پتا چلا! غیبت اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا ایسے گُناہ نہیں ہیں کہ جن سے بچنا بہت مشکل ہو مگر افسوس! آج کل حالات بہت اُلٹ ہیں، آج کے دَور میں نیکی کرنا دُشوار اور گُناہ بہت آسان ہو گئے ہیں۔ ایسے گُناہ جن سے بچنا مشکل نہیں ہے، ہمارا مُعَاشرہ اُن گُناہوں کی

[1]... مسند امام احمد، جلد:11، صفحہ:171، حدیث:27803۔

لپیٹ میں آ چکا ہے۔ غیبت کو ہی لیجئے! ❀کسی کی پیٹھ پیچھے اس کی بُرائی کرنے کو غیبت کہتے ہیں۔غیبت ناجائزِ و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ مگر افسوس! ہماری حالت ایسی ہے کہ ❀بس 2 شخص کہیں بیٹھ جائیں، غیبت، چُغلی ❀گھروں میں غیبتیں ❀ بازار میں دُکاندار آپس میں ایک دوسرے کی غیبتیں کرتے ہیں ❀ آفس میں غیبتیں، چُغلیاں ❀ دوستوں کی بیٹھک میں غیبت، چغلی غرض کہ ان گُناہوں کی اتنی کثرت ہے کہ بس اللہ کی پناہ...!! آج کل اس سے بچنا بہت ہی دُشوار ہے۔ سوچ کر بولنے کی تو عادت بالکل نہ ہونے کے برابر ہے، لہٰذا اچھے خاصے پڑھے لکھے بھی گفتگو میں بے احتیاطیاں کرتے ہیں، غیبت ہو رہی ہوتی ہے، چغلی ہو رہی ہوتی ہے، جھوٹ بول رہے ہوتے ہیں مگر اندازہ تک نہیں ہوتا کہ میں نے ابھی جو بولا، یہ کتنا سنگین جُرم ہو گیا ہے، بس زبان چل رہی ہے اور گُناہ پر گُناہ ہوئے جا رہے ہیں ❀ اسی طرح پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کا معاملہ ہے ❀ غیر مُہذّب لوگ گلیوں میں، دیواروں کے سامنے پیشاب کرتے ہیں، اس بے شرمی والے کام میں جہاں اور بہت ساری بُرائیاں ہیں، وہیں پیشاب کی چھینٹوں سے خُود کو بچانا بھی بہت دُشوار ہوتا ہے اور عُموماً ایسا کرنے والے خُود کو ناپاک چھینٹوں سے بچانے کا لحاظ بھی نہیں کرتے ❀ بعض دفعہ *W.C* (یعنی واش رُوم میں بیٹھنے کی سیٹ) کم گہری لگائی جاتی ہے، اس صُورت میں بھی خصوصاً پاؤں کو ناپاک چھینٹوں سے بچانا دُشوار ہوتا ہے، جو پاکی ناپاکی کے احکام نہیں جانتے یا جو نماز کے عادِی نہیں ہیں، اُن کی عموماً اس جانِب توجُّہ بھی نہیں جاتی، واش رُوم کے بعد ہاتھ تو دھو ہی لیتے ہیں مگر پاؤں ناپاک کے ناپاک رِہ جاتے ہیں ❀ بلکہ اب تو کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے، بالخصوص ائیر پورٹ (*Airport*) اور دیگر کئی مقامات پر کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا مخصوص انتظام ہوتا ہے، اس صُورت میں بھی بدن اور کپڑوں کو پیشاب کی ناپاک چھینٹوں سے بچانا سخت دُشوار

کام ہے۔ یاد رکھئے! خُود کو پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچانا سخت گُناہ ہے۔ غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **پیشاب سے بچو! عام طَور پر عذابِ قبر اسی وجہ سے ہوتا ہے۔**[1]

عذابِ قبر کے 3 بنیادی اسباب

حضرت قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ فرماتے ہیں: ہمیں بتایا گیا ہے کہ عذابِ قبر کو 3 حِصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے (1): ایک تہائی عذاب غیبت کی وجہ سے (2): ایک تہائی عذاب چغلی کی وجہ سے (3): اور ایک تہائی عذاب پیشاب (کی چھینٹوں سے خود کو نہ بچانے) کی وجہ سے ہوتا ہے۔[2]

آگ کی کِیلیں

ایک مرتبہ خلیفہ عبد الملک کے پاس ایک شخص آیا جو کفن چرایا کرتا تھا، اس نے خلیفہ کو ایسی 5 قبروں کے احوال بیان کئے جنہوں نے اس کو توبہ پر آمادہ کیا۔ اُن میں سے ایک قبر کا حال بیان کرتے ہوئے اُس نے کہا: ایک بار میں نے ایک قَبْر کھودی تو اس میں ایک بھیانک منظر تھا۔ مردہ گُدّی کی طرف زبان نکالے ہوئے تھا اور اس کے جسم میں آگ کی کیلیں ٹُھکی ہوئی تھیں۔ غیبی آواز نے بتایا: **یہ غیبت کرتا، چغلی کرتا اور لوگوں کو آپس میں لڑواتا تھا۔**[3]

بد گمانی، جھوٹ، غیبت، چغلیاں | چھوڑ دے تُو رَبّ کی نافرمانیاں
ہو گیا تجھ سے خُدا ناراض گر | قبر سُن لے آگ سے جائے گی بھر

1 ... سنن الدار قطنی، کتاب الطهارة، جلد: 1، صفحہ: 98، حدیث: 458۔
2 ... موسوعة ابن ابی الدنیا، کتاب الغیبة والنمیمة، جلد: 4، صفحہ: 355، حدیث: 52۔
3 ... کفن چور کے انکشافات، صفحہ: 5۔

پاکیزگی، صفائی ستھرائی

پیارے اسلامی بھائیو! ہم پر لازم ہے کہ عذابِ قبر سے بچنے کیلئے غیبت سے بھی بچیں، چغلیوں سے بھی بچیں اور ساتھ ہی ساتھ عذابِ قبر کا ایک اَور سبب بھی بیان ہوا: پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا...!! اس بُرے کام سے بچنا بھی لازم و ضروری ہے۔ ۞ خود کو صاف ستھرا رکھنا فطرت کا تقاضا ہے ۞ اور شریعت کا حکم بھی ۞ جو شخص صاف ستھرا رہتا ہے وہ اللہ پاک کے نزدیک قابلِ تعریف ہے ۞ امیری ہو یا فقیری ہر حال میں صفائی و ستھرائی انسان کا وقار ہے ۞ ہر مسلمان کا یہ اسلامی نشان ہے کہ وہ اپنے بدن، اپنے مکان و سامان، اپنے دروازے اور صحن وغیرہ ہر ہر چیز کی پاکی اور صفائی ستھرائی کا ہر وقت دھیان رکھے ۞ گندگی انسان کی عزت و عظمت کی بد ترین دشمن ہے، اس لئے ہر مرد و عورت کو ہمیشہ صفائی ستھرائی کی عادت ڈالنی چاہیے ۞ صفائی ستھرائی سے صحت و تندرستی بڑھتی رہتی ہے ۞ اور سینکڑوں بلکہ ہزاروں بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

۞ حضورِ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک ہے، پاکی پسند فرماتا ہے، ستھرا ہے، ستھرا پن پسند کرتا ہے۔[1] ۞ ایک حدیث شریف میں ارشاد ہوا: اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَان یعنی پاکیزگی آدھا ایمان ہے۔[2] ۞ ایک حدیث پاک میں ہے کہ اَلنَّظَافَةُ تَدْعُوْاِلَى الْاِيْمَانِ پاکیزگی ایمان کی طرف بلاتی ہے۔[3] ۞ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ نظافت نشان ہے: بُنِيَ الدِّيْنُ عَلَى النَّظَافَةِ یعنی دین کی بنیاد طہارت پر ہے۔[4] اللہ

1... ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی النظافۃ، صفحہ:654، حدیث:2799۔

2... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب فضل الوضوء، صفحہ:106، حدیث:223۔

3... فیض القدیر، جلد:3، صفحہ:356، زیرِ حدیث:3369۔

4... الشفاء، الباب الثانی...الخ، فصل اما نظافۃ جسمہ...الخ، جزء:1، صفحہ:56۔

پاک ہمیں صفائی ستھرائی اور پاکیزگی کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

بے وضو نماز پڑھنے کا وبال

حضرت عَمْرو بن شُرَحْبِیْل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ایک شخص کا انتقال ہو گیا، لوگ اسے پرہیز گار سمجھتے تھے مگر جب وہ اپنی قبر میں پہنچا تو فرشتوں نے کہا: ہم تجھے عذاب کے 100 کوڑے ماریں گے۔ اس نے کہا: تم مجھے کیوں مارو گے، کیا میں پرہیز گار نہیں تھا؟ کہا: چلو! 50 ماریں گے۔ اس نے پھر کہا: کیا میں پرہیز گار نہیں تھا؟ یونہی اس شخص اور فرشتوں کے درمیان بات ہوتی رہی، یہاں تک کہ بات ایک کوڑے پر آگئی، اب تو فرشتوں نے اسے ایک کوڑا مار ہی دیا۔ بس وہ ایک ہی کوڑا پڑنے کی دَیر تھی کہ قبر میں آگ بھڑک اُٹھی اور وہ مُردہ جل کر راکھ ہو گیا۔ اسے پھر پہلی حالت پر لایا گیا۔ اب اس نے پوچھا: تم نے مجھے یہ کوڑا کس وجہ سے مارا ہے؟ فرشتوں نے کہا: **ایک دِن تُو نے بغیر وُضو کئے نماز پڑھی تھی اور ایک دِن ایک مظلوم نے تجھ سے مدد مانگی تھی مگر تُو نے (طاقت کے باوُجود) اس کی مدد نہیں کی تھی۔**[1]

اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! کتنی سخت بات ہے، وہ شخص نمازیں پڑھتا تھا، نیک کام کیا کرتا تھا، گُناہوں سے بچا کرتا تھا، نیک تھا، پرہیز گار تھا مگر...!!

عَدْل کَرِیں تَا تَھر تَھر کَنبَن اُچِیّاں شَاناں وَالے

مفہوم: یعنی اللہ پاک اگر انصاف فرمائے (یعنی محض اپنی رحمت سے بخشش نہ کرے بلکہ اعمال کا حساب لے) تو بڑی بڑی شانوں والے بھی تھر تھر کانپ جائیں گے۔

[1]... مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الزھد، کلام علقمۃ، جلد: 8، صفحہ: 215، حدیث: 13۔

اس نیک شخص سے غلطی ہوئی، ایک دِن اُس نے وُضُو کے بغیر ہی نماز پڑھ لی تھی، لہٰذا ایسا سخت عذاب ہوا...!! فرشتوں نے اسے صِرْف ایک کوڑا مارا، جس سے قبر میں آگ بھڑک اُٹھی اور وہ مردہ جل کر راکھ ہو گیا...!! اَلْاَمَان وَالْحَفِیظ...!!

اللہ پاک ہمیں عذابِ قبر سے محفوظ فرمائے! ہمیں چاہئے کہ اپنا وُضُو دُرُست کریں...!! افسوس! آج کل عِلْمِ دِین سے دُوری ہے، دُنیا کا عِلْم تو بہت سارا آتا ہے مگر دِین سیکھنے کی فرصت نہیں ملتی...!! شاید ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں مسلمان ہوں گے، جنہیں درست وُضُو کرنا بھی نہیں آتا ہو گا، جی ہاں! یہ سچ ہے ❁ لاکھوں مسلمان ہوں گے جنہیں وُضُو کے فرائِض کا بھی عِلْم نہیں ہو گا ❁ پِھر ہمارے ہاں وُضُو جلدی جلدی میں کرنے کی بھی عادَت عام پائی جاتی ہے ❁ اَوّل تو مسجد میں آنے کی فرصَت ہی کب ملتی ہے، جو آجاتے ہیں، ان میں بھی ایک تعداد ہے بس جلدی جلدی میں وُضُو کرتے ہیں ❁ کسی کی کہنیاں سُوکھی رہ جاتی ہیں ❁ کسی کی ایڑیوں پر پانی نہیں پہنچتا ❁ کوئی مُنہ پر بس چھینٹے مار کر سمجھتا ہے کہ مُنہ دُھل گیا جبکہ پیشانی کا کچھ حصّہ ❁ ٹھوڑی کے نیچے کا کچھ حصّہ سُوکھا رہ گیا ہوتا ہے، یُوں بس جلدی جلدی میں آدھا اَدھورا وُضُو کر کے نماز شروع کر دیتے ہیں...!! یاد رکھئے! وُضُو نماز کی چابی ہے، وُضُو پُورا نہ ہو تو نماز سِرے سے ہوتی ہی نہیں ہے۔ مگر افسوس! ہم وُضُو سیکھ لیں، اس کی فرصَت ہی نہیں ملتی، بس یونہی آدھا اَدھورا وُضُو کر کے نمازیں پڑھتے چلے جارہے ہیں اور فِکْر ہی نہیں ہے کہ یہ بھی ایک سنگین غلطی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ اپنا وضو درست کرنے اور وضو کے فضائل معلوم کرنے کیلئے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **وضو کا طریقہ** پڑھ لیجئے! ❁ اسی طرح دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں الحمد للہ! **طہارت کورس** اور **فیضانِ نماز کورس** بھی

کروایا جاتا ہے، مختصر کورس ہیں، یہ کورس کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! وُضُو، نماز اور طہارت وغیرہ سے متعلق فرض عِلْمِ دِین سیکھنا نصیب ہو گا۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی | گُناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی
دے شوقِ تلاوت دے ذَوقِ عبادت | رہوں بَاوُضو میں سدا یاالٰہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قضا کر کے نماز پڑھنے کا وبال

حضرت عَمْرو بن دِینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک شخص کی بہن فوت ہوئی تو اسے تجہیز و تکفین کے بعد دفن کر دیا گیا، جب اُسے دَفن کر کے لوٹا تو یاد آیا کہ رقم کی تھیلی قبر میں گر گئی ہے۔ اس نے اپنے ساتھ ایک آدمی کو لیا اور قبرِستان آکر تھیلی نکالنے کیلئے اپنی بہن کی قَبْر کھود ڈالی! تھیلی مل گئی، پھر اس نے اپنے ساتھ والے سے کہا: تم ذرا دُور ہو جاؤ تا کہ میں اپنی بہن کا حال دیکھوں۔ اس نے ایک اینٹ ہٹائی تو قبر میں ایک دل ہِلا دینے والا منظر اُس کے سامنے تھا، اُس نے دیکھا کہ بہن کی قَبْر میں آگ کے شُعلے بھڑک رہے ہیں! اُس نے جُوں تُوں قبْر پر مِٹّی ڈالی اور صدمے سے چُور چُور روتا ہوا اپنی ماں کے پاس آیا اور پوچھا: پیاری امّی جان! میری بہن کے اعمال کیسے تھے؟ وہ بولی: بیٹا کیوں پوچھتے ہو؟ عَرض کی: میں نے اپنی بہن کی قَبْر میں آگ کے شُعلے بھڑکتے دیکھے ہیں۔ یہ سُن کر ماں بھی رونے لگی اور کہا: افسوس! ❁ تیری بہن نَماز میں سُستی کیا کرتی تھی اور ❁ نَماز قضا کر کے پڑھا کرتی تھی اور ❁ میرے خیال میں بے وضو بھی پڑھ لیتی تھی اور ❁ پڑوسیوں کے دروازوں پر کان لگا کر ان کی راز کی باتیں سنتی تھی۔(1)

1 ...موسوعۃ ابن ابی دنیا، کتاب القبور، جلد: 7، صفحہ: 75، رقم: 97۔

بے نمازی کا انجام

اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! اس عبرتناک اور سبق آموز واقعے پر ذرا غور فرمایئے! سوچئے کہ جب نمازوں کو قضا کر کے پڑھنے کی سزا یہ ہے کہ اس کی قبر جہنم کا گڑھا بن جاتی ہے تو سرے سے نماز نہ پڑھنے والوں کا کس قدر خوفناک انجام ہو گا۔ حضرتِ امام حسن بصری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہو کر ایک کفن چور نے توبہ کی اور اپنا ایک واقعہ بتاتے ہوئے کہا: ایک موقع پر جب کفن چُرانے کی غرض سے میں نے قَبْر کھودی تو ایک کالا مُردہ زَبان نکالے کھڑا ہو گیا! اس کے چاروں طرف آگ لپک رہی تھی، فِرِشتے اس کے گلے میں زنجیریں باندھے کھڑے تھے۔ اُس شخص نے مجھے دیکھتے ہی پکارا: بھائی! میں سخت پیاسا ہوں مجھے تھوڑا سا پانی پلا دو۔ فِرِشتوں نے مجھ سے کہا: **خبردار! اس بے نَمازی کو پانی مت دینا۔** پھر میں نے ہمّت کر کے اس مُردے سے پوچھا: تُو کون تھا اور تیرا جُرم کیا ہے؟ اُس نے جواب دیا: میں مسلمان تھا مگر افسوس! میں نے اللہ پاک کی بہت نافرمانیاں کی ہیں اور میری طرح بَہُت سے گنہگار عذاب میں گرفتار ہیں۔[1]

بے نَمازی کا ہَولناک انجام

اللہ! اللہ! اے عاشقانِ رسول! اپنی نمازوں کی فِکْر کیجئے! ۞ بیشک بے نَمازی سے اللہ پاک ناراض ہوتا ہے ۞ جو جان بوجھ کر ایک نَماز چھوڑ دیتا ہے، اُس کا نام جہنّم کے دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے ۞ نَماز میں سُستی کرنیوالے کو قبر اس طرح دبائے گی کہ اس کی پسلیاں ٹوٹ پھوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہو جائیں گی ۞ اُس کی قبر میں آگ بھڑکا دی جائے گی

[1]... کفن چوروں کے انکشافات، صفحہ: 2، 3۔

۞ اُس پر ایک گنجا سانپ مُسَلَّط کر دیا جائے گا ۞ اور قیامت کے دِن اس کا حساب سختی سے لیا جائے گا۔

بے نمازی تیری شامت آئے گی	قبر کی دیوار بس مل جائے گی
توڑ دے گی قبر تیری پسلیاں	دونوں ہاتھوں کی ملیں جُوں اُنگلیاں
عمر میں چھُوٹی ہے گر کوئی نماز	جلد ادا کر لے تُو آ غفلت سے باز
کر لے توبہ رَبّ کی رحمت ہے بڑی	قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

گستاخِ صحابہ کا انجام

پیارے اسلامی بھائیو! عذابِ قبر کا ایک بڑا سبب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم اور نیک لوگوں کی گستاخی بھی ہے۔ چنانچہ حضرت ابو اِسحاق رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے ایک میت کو غسل دینے کیلئے بلایا گیا، جب میں نے اس کے منہ سے کپڑا ہٹایا تو کیا دیکھا کہ اس کی گردن میں ایک سانپ لپٹا ہوا تھا، لوگوں نے بتایا کہ یہ شخص صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو گالیاں بکا کرتا تھا۔[1] ایک روایت میں ہے کہ یہ بندہ پہلے کے بزرگوں کو گالیاں بکا کرتا تھا۔[2]

قبرِ صحابی کی توہین کرنے والے کا اَنجام

حضرت اِمام اَعْمَش رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے حضرتِ امام حسن بن علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما کی مبارک قبر پر پیشاب کر دیا تو وہ پاگل ہو گیا اور کتّوں کی طرح بھونکنے لگا، پھر وہ مر گیا لیکن اس کی قبر سے چیخنے اور بھونکنے کی آواز سُنی گئی۔[3]

1... شرح الصدور، الباب الرابع والثلاثون، باب عذاب القبر، صفحہ:125۔
2... موسوعۃ ابن ابی دنیا، کتاب القبور، جلد:6، صفحہ:83، رقم:129۔
3... شرح الصدور، الباب الرابع والثلاثون، باب عذاب القبر، صفحہ:126۔

صحابہ آسمان ہدایت کے تارے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! معاذ اللہ! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنہم کو گالیاں دینا بہت ہی سخت گناہ، اپنی قبر کو جہنّم کا گڑھا بنانے اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[1] صحابی تمام جہان کے مسلمانوں سے افضل ہیں۔ یہ وہ مبارک ہستیاں ہیں، جن کے بارے میں ہمارے پیارے آقا ،مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا:اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّہِمُ اقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُم یعنی میرے صحابہ تاروں کی طرح ہیں تو تم ان میں سے جس کی پیروی کروگے، ہدایت پاؤ گے۔[2]

گستاخ صحابہ پر لعنت ہے

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: اس پر اللہ پاک، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو، جو میرے کسی بھی صحابی کو گالی دے۔[3] اور ایک حدیث پاک میں ہے: جب تم ان کو دیکھو جو میرے کسی بھی صحابی کو برا کہتا ہے تو تم کہو تمہارے شَر پر اللہ کی لعنت ہو۔[4]

یعنی صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنہم تو خیر ہی خیر ہیں تم ان کو بُرا کہتے ہو تو وہ برائی خود تمہاری طرف ہی لوٹتی ہے اور اس کا وبال تم پر ہی پڑتا ہے۔[5]

1... غیبت کی تباہ کاریاں، صفحہ:196۔
2... کشف الخفاء، جلد:1، صفحہ:118، حدیث:381۔
3... کنز العمال، کتاب الفضائل، ذکر الصحابۃ و فضلھم، جزء:11، جلد:6، صفحہ:242، حدیث:32474۔
4... ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم، صفحہ:870، حدیث:3870۔
5... مراٰۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:344۔

ہر صحابیِ نبی ! جنّتی جنّتی	سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی
چار یارانِ نبی ! جنّتی جنّتی	حضرتِ صدیق بھی ! جنّتی جنّتی
اور عمر فاروق بھی! جنّتی جنّتی	عثمانِ غنی! جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی! جنّتی جنّتی	ہیں حسن و حسین بھی! جنّتی جنّتی
والدینِ نبی ! جنّتی جنّتی	ہر زوجۂ نبی ! جنّتی جنّتی
اور ابو صفیان بھی! جنّتی جنّتی	ہیں معاویہ بھی ! جنّتی جنّتی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی کورسز

حدیثِ پاک میں ہے: عالِم بنو! طالبِ عِلْم بنو! یا (کم از کم) عُلَمَا سے محبّت کرنے والے بن جاؤ! چوتھے مت بننا، ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔[1] (اللہ پاک ہمیں ہلاکت سے بچائے!)

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا نُور بانٹنے والی دِینی تنظیم ہے کم از کم فرض عِلْمِ دین جیسے وُضُو، غسل، نماز، نمازِ جنازہ، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ کے ضروری مسائل تو ہر مسلمان سیکھ ہی لے، دعوتِ اسلامی اس کا عزم رکھتی ہے اس مقصد کے تحت دعوتِ اسلامی بہت سے شارٹ مدنی کورسز کرواتی ہے: جیسے ☆7 دِن کا فیضانِ نماز کورس۔ ☆7 دِن کا 12 دینی کام کورس۔ ☆7 دِن کا اِصلاحِ اَعْمَال کورس۔ اَور بھی بہت سارے کورسز ہیں۔

آپ بھی یہ مختصر مختصر کورس کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1]... دارمی، المقدمۃ، باب فی ذھاب العلم، صفحہ: 96، حدیث: 254۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے مُحبَّت کی اس نے مجھ سے مُحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

گھر میں دینی ماحول بنانے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! گھر میں دینی ماحول بنانے کے مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، بے شک جس گھر میں (سورۂ) بقرہ پڑھی جاتی ہے شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے۔ (مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب استحباب صلاۃالنافلۃ فی بیتہ۔۔۔ الخ ص ۳۰۶، حدیث: ۱۸۲۴) (2) فرمایا: جس گھر میں اللہ پاک کا ذکر کیا جاتا ہے اور جس گھر میں اللہ پاک کا ذکر نہیں کیا جاتا، ان کی مثال زندہ اور مردہ کی ہے۔ (بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل ذکر اللہ، ۴/۲۲۰، حدیث: ۶۴۰۷) ☆گھر میں آتے جاتے بُلند آواز سے سلام کریں۔ ☆والد یا والدہ کو آتے دیکھ کر تعظیماً کھڑے ہو جائیں۔ ☆دِن میں کم از کم ایک بار اسلامی بھائی والد صاحب اور اسلامی بہنیں ماں کا ہاتھ اور پاؤں چوما کریں۔ ☆والدین کے سامنے آواز دِھیمی رکھیں، ان سے آنکھیں ہرگز نہ ملائیں۔ ☆ان کا سونپا ہوا ہر وہ کام جو خِلافِ شرع نہ ہو فوراً کر ڈالیں۔ ☆ماں بلکہ گھر (اور باہر) کے ایک دِن کے بچے کو بھی "آپ" کہہ کر ہی مخاطب ہوں۔ ☆اپنے محلہ کی مسجد کی عشاء کی جماعت کے وقت سے لیکر دو گھنٹے کے اندر سو جایا کریں۔ ☆کاش! تہجد

[1]... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

میں آنکھ کھل جائے ورنہ کم از کم نمازِ فجر تو بآسانی (مسجد کی پہلی صف میں باجماعت) مُیسر آئے اور پھر کام کاج میں بھی سستی نہ ہو۔☆ گھر میں اگر نمازوں کی سُستی، بے پردگی، فلموں، ڈراموں اور گانے باجوں کا سلسلہ ہو تو بار بار نہ ٹوکیں۔☆سب کو نرمی کے ساتھ سنّتوں بھرے بیانات سُنائیں۔اِنْ شَآءَ الله اچھے نتائج بر آمد ہوں گے۔☆ گھر میں کتنی ہی ڈانٹ بلکہ مار بھی پڑے، صبر صبر اور صبر کیجئے، اگر آپ زبان چلائیں گے تو ”دینی ماحول“ بننے کی کوئی اُمید نہیں بلکہ مزید بِگاڑ پیدا ہو سکتا ہے۔

﴿اعلان﴾

گھر میں دینی ماحول بنانے کے بقیہ مدنی پھول حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ”أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ اَنْور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[4]

---

1 . . . القول البديع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

2 . . . افضل الصلوات علی سيد السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ١٤٩

3 . . . القول البديع، الباب الاول، ص ١٢٥

4 . . . الترغيب والترهيب ج ٢ ص ٣٢٩، حديث ٣١

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 23 اپریل 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

گھر میں دینی ماحول بنانے کے بقیہ مدنی پھول

☆ بے جا سختی کرنے سے بسا اوقات شیطان لوگوں کو ضدی بنا دیتا ہے۔ لہٰذا غصہ، چڑچڑا پن اور جھاڑنے وغیرہ کی عادت بالکل ختم کر دیں۔ ☆ گھر میں روزانہ فیضانِ سُنّت کا درس ضرور ضرور دیں یا سُنیں۔ ☆ اپنے گھر والوں کی دُنیا و آخرت کی بہتری کیلئے دِل سوزی کے ساتھ دُعا بھی کرتے رہیں کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔ ☆ سُسرال میں رہنے والیاں جہاں گھر کا ذکر ہے وہاں سُسرال اور جہاں وَالدین کا ذکر ہے وہاں ساس اور سسر کے ساتھ وہی حُسنِ سُلوک بجالائیں جبکہ کوئی مانعِ شرعی نہ ہو۔ (جنت کی تیاری، ص۱۱۶ تا ۱۱۸) ☆ گھر والوں کو گناہوں بھرے چینلز سے چھٹکارا دلا کر صرف اور صرف FGN **چینل** دکھانے کی ترکیب بنائیے۔ (فیضان داتا علی ہجویری، ص۷) ☆ سنجیدگی اپنائیے! گھر میں تُو تکار، اَبے تَبے اور مذاق مسخری کرنے، بات بات پر غصّے ہو جانے، کھانے میں عیب نکالنے، چھوٹے بھائی بہنوں کو جھاڑنے، مارنے، گھر کے بڑوں سے اُلجھنے اور بحث کرنے کی عادَت ہو تو اپنا رَوَیّہ یکسر تبدیل کر لیجئے، ہر ایک سے مُعافی تلافی کر لیجئے۔ (فیضان شمس العارفین، ص۲۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

وسوسے دور کرنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "وسوسے دُور کرنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

ترجمہ: اللہ ایک ہے اللہ پاک بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے، میں شیطان مردود سے اللہ پاک کی پناہ طلب کرتا ہوں۔(خزینۂ رحمت، ص54)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

1 ... جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں با جماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیح فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُ الاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان وِاقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّت قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّت قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد